مولانا سید محمد یعقوبؒ پشینی، بلوچستانی-تعارفی مخطوطات

پروفیسر ڈاکٹر سید عبدالمالک آغا*

Lajwar's Maulavi, Maulana Syed Muhammad Yaqoob was well-known a learned man & Mulsim theoligean. He had command over the most difficult prescribed books of dar's-e-Nizami and different branches of Islamic learning. He is the author of twenty five (25) manuscripts and hand written books. Out of 25, just 2 manuscripts have been printed such as: divan-e-Muhammad Yaqoob and Kafiyah. The others remaining 23 hand written commentaries & magazines are still unpublished. His research work is in persian & Arabic. He was also a great Sofi & poet. In this research article his research work, in the form of mauscripts would be introduced.

مختصر سوانح عمری :

مولوی لاجورؒ کا اصل نام سیّد محمد یعقوبؒ ہے۔ آپؒ کی تاریخ پیدائش دوشنبہ ۲۷ ذی الحجہ ۱۲۹۴ ہجری بمطابق ۱۸۷۷ء ہے(۱) آپؒ نے بچپن میں تو اپنے علاقے ہی کے ایک دینی مدرسہ سے تعلیم حاصل کی۔ بعد میں آپؒ کو حصولِ علم کیلئے اپنے علاقے پشین سے باہر قندھار، کابل اور پشاور جانا پڑا۔ اس کے بعد آپؒ ہندوستان چلے گئے۔ وہاں دیوبند جیسے معروف مدرسہ میں داخل ہوئے۔ یہ آپؒ کی خوش نصیبی تھی کہ آپ کو مذکورہ مدرسہ میں شیخ الہند مولانا محمود الحسنؒ کی شاگردی نصیب ہوئی۔ مولانا شبیر احمد عثمانیؒ آپؒ کا ہم زمانہ اور ہم جماعت تھے۔ یعنی دونوں نے شیخ الہندؒ سے پڑھا۔ دونوں ایک ساتھ فارغ ہوگئے اور ایک ساتھ دستارفضیلت حاصل کی۔ دیوبند سے فراغت کے بعد آپؒ نے دہلی کے معروف مدرسہ نعمانیہ میں داخلہ لیا۔ جہاں آپؒ نے مولانا فردِل قندھاری سے دوسری دفعہ علم منطق کی بڑی کتابیں پڑھیں اور حکیم اجمل خان جیسے مشہور طبیب سے علم طب حاصل کیا(۲)۔ اُس کے بعد آپؒ نے بلوچستان کا رُخ کیا۔ اوراس خطّے کو علم سے منور کیا۔ لہٰذا آپؒ اپنے آبائی گاؤں کے قریب کلّی لاجور (گلستان) میں مدرسہ ضیاءالعلوم کے صدر مدرس مقرر ہوئے۔ اس مدرسہ میں آپؒ نے پچاس (۵۰) برس تک پڑھایا۔ مدرسہ ضیاءالعلوم اور مولانا کے. ادراں کے دو مدارس اس زمانے میں چھوٹا دیوبند کے نام سے مشہور ہوگئے۔ ۷۶ سال کی عمر میں آپؒ کلی منزکی کے

*ڈین فیکلٹی آف ایجوکیشن اینڈ ہیومینیٹیز، بلوچستان یونیورسٹی، کوئٹہ۔

ا یـ مدرسہ کے صدر مقرر ہوئے۔ یہاں دو سال تـ ,پڑھا یـ اورۃ ۃ لاٗ آپؒ. وز دوشنبہ۲۲ ذی الحجہ۱۳۷۲ھ/ ۱۹۵۲ کو اس دارِ فانی سے رحلت کر گئے۔ آپؒ شریعت کے رہبر اور پیر طر g تھے۔ آپؒ بیک وقت چاروں سلاسل نقشبندیہ، قادریہ، چشتیہ اور سہروردیہ میں خلیفہ مجاز تھے(۳)۔

مخطوطات :

ا۔مخزنُ النّجاح :

یہ مخطوطہ مولاۃ محمد یعقوبؒ کا ا یـ نہا$ ،اہم عجیب وغر$ * دراور جامع العلوم شاہکار ہے۔اس میں موصوف نے جو علوم جمع کئے ہیں۔جو D ذیل ہیں :

ا۔بیان. وج۔	۲۔شجرہ © صوفیاء۔
۳۔بیان . وَلِ ساعات نِصف النّہار۔	۴۔علم موسیقی۔
۵۔عِلم حساب۔	۶۔عِلم عرض وطول اقالیم۔
۷۔علم طریق رو$ ہِلال۔	۸۔علم نجوم۔
۹۔بیان مُفکِّرہ درمیان قرون (جنتری)۔	۱۰۔بیان ساعات نیک + ۔
۱۱۔بیان منازل قمر۔	۱۲۔قاعدہ عِلم جہات رجال الغیب۔
۱۳۔عِلم جفر۔	۱۴۔علم اصطلاحات حد$ ۔
۱۵۔بیان خط استواء۔	۱۶۔اقسام قضاٗ یـ مُوجِھہ۔
۱۷۔اَشکال اربعہ۔	۱۸۔علم عروض۔
۱۹۔قرآن کی اقسام۔	۲۰۔مرغوب القلوب (دیوانِ محمد یعقوب)۔
۲۱۔ا 5 الخاتمی فی تحلیل زکوٰۃ الھاشمی۔	۲۲۔ابیات شطرنج۔
۲۳۔دعائے صبح وشام۔	۲۴۔شجرہ سلسلہ نقشبندیہ۔
۲۵۔تحقیق ۃ . قدر۔	۲۶۔اقسام مصادر۔
۲۷۔بیان نہ. و وبیّنات۔	۲۸۔بیان وقوفِ ورموز۔
۲۹۔جَدولِ کلماتِ ابجد۔	۳۰ۃ جمہ کلمات ابجد۔
۳۱۔مُعمّٰی (ذہنی آزمائش سے متعلق)۔	۳۲ۃ طنی حواس خمسہ۔
۳۳۔عِلم الجبرا۔	۳۴۔ضادوظاء کی بحث۔

۳۵۔Æ رسول کریم صلّی اللہ علیہ وآلِہٖ وسلّم۔　۳۶۔مَنَاقِبِ خلفائے راشدین۔
۳۷۔نور الحقیقت فی طریق نقشبندیہ۔

۱۔بیانِ. وج :

کل* ِ رہ.. وج ہیں۔یعنی حمل،ثور، جوزا، سرطان، اسد، سَنبُلہ، میزان، عقرب، قوس، جدّی، دَلوَ اورحوت۔ مولا* نے ان. وج کا+ کرہ ا یِ قطعہ میں یوں کیا ہے :

äׁfß‰Ø¬ , ‰]æ á^>†‰‡^e　　äׁŠ×‰]‡ç r ëø^iæ …ç$æ ØÛu

(۴) äÖ$ß# † !" l çuæ çøøp ,ùøp　　, ,# +ç*ø) †(' á]$&#$&%

موصوف نے. وج پِ بحث کرتے ہوئے لکھا ہے جس کا خلاصہ یہ ہے :

" آسمان پِ آفتاب کی اَ دش سے ا یِ دا ُ ہ پیدا ہو* ہے جس کو دا ُ ہ. وج کہا جا* ہے۔جسے آفتاب حر ۔ آفاقی سے ا یِ سال میں مکمل کر8 ہے۔اس دا ُ ہ کو اَ * ِ رہ حصّوں میں تقسیم کیا جائے تو ہر ا یِ حصّہ .. ج ہے* ِ لفاظ دV آفتاب کی حر ۔ سے اکثر* ِ د اور معتدل بلاد میں چار فصلیں پیدا ہوتی ہیں یعنی ربیع، صیف، ٔ یف اور شتا۔ پھر ہر ا یِ فصل کی تین حالتیں ہیں۔ابتدا، انتہا، اوسط۔آفتاب کی حر ۔ ،جس سے یہ فصلیں پیدا ہوتی ہیں جمہور کے ٔ د یِ آسمان پِ ہے۔اس لئے آسمان کے* ِ عتبار ہر ا یِ فصل کے چار حصے کئے اور ہر ا یِ حصہ کے تین تین، اس طرح ہر حصّہ کا ٔ م. ج ہوا" (۵)۔

شجرہ © چشتی صوفیاء کرام :

مولا* نے ا یِ خوبصورت فارسیÄ کی صورت میں شجرۂ عالیہ چشتیہ صا. یہ کا+ کرہ نہا $ دلکش # از میں کیا ہے(۴) اس قلمی نسخے کا نمونہ،جس میں شجرہ © صوفیا کرام کا+ کرہ ہے۔اگلے صفحے پِ ہے۔

بیان جَدوَلِ ساعات نصفُ النّہار :

نصفُ النّہار کے # از ے مختلف موسمیات کے اعتبار سے بیان کئے گئے ہیں (۷) جو سامنے نقشہ سے ظاہر ہیں۔

علم تقویم (کلینڈر) :

مولا* کا یہ مخطوطہ علم تقویم سے متعلق ہے جس میں سالانہ کلینڈر تفصیل کے ساتھ ا یِ خاص # از میں تیار کیا H ہے (۸)

علم موسیقی :

مولانا کا یہ مخطوطہ علم موسیقی پر مشتمل ہے۔ موصوف نے اس قلمی نسخہ میں موسیقی ہندسوں کی صورت میں بیان کیا ہے۔ چنانچہ موسیقی پر بحث کرتے ہوئے ایک شعر میں اس کی وضاحت یوں کی ہے :

(۹) 76.æ5^iæ +...0x' /Š(ß# 4]†ô]æ á‡çô]æ 0ß.Ûô]æ 2'1ß] 0x'ø/Š(ßb.-ô]

علم حساب :

مولانا نے علم حساب پر مشتمل اس مخطوطہ میں تسہیل حساب کی خاطر مفصل جنتریوں کا ایک مجموعہ پیش کیا ہے۔ اِن جنتریوں کی غرض وغایت بیان کرتے ہوئے موصوف یوں رقمطراز ہیں :

"این جنتری بجہت تسہیل حساب در آمده" (۱۰) ان جنتریوں میں مختلف چیزوں کا حساب سہل انداز میں حل کیا گیا ہے۔

علم عرض وطول اقالیم :

مولانا نے اِس مخطوطہ میں دُنیا کے سات اقالیم کی وضاحت کی ہے۔ ہر اقلیم کی طول وعرض جُدا جُدا ہیں۔ موصوف نے ان طول وعرض سے متعلق نہایت دلچسپ بحث کی ہے۔ مولانا نے اپنے دور کے مختلف مما لک کے رائج الوقت سکّے، حکمرانوں کے نام، صدرِ مقامات، میل اور رقبوں کی تفصیلات دی ہیں۔ مثلاً ملک بخارا کی لمبائی ۲۱۳۰۰۰۰ ہے اور رقبہ ۹۲۳۰۰ میل ہے تخت سمرقند ہے اور طریق حکومت خودمختار اور اس دور میں ملک بخارا کا حکمران سیّد عبدالاحد ہے۔ جس کا خطاب خان ہے (۱۱)

علم طریق رویت ہلال :

مولانا نے مخزنُ النّجاح میں رویت ہلال سے متعلق ایک خاص عمل بتایا ہے جس کے ذریعے ہر مہینے کی پہلی چاند کا علم حاصل ہوسکتا ہے۔ مولانا نے لکھا ہے: "]ÙÖ9ßßŠ]" ,;†#^" (۱۲) آپؒ نے مزید لکھا ہے :

"باید کہ از سنہ ھجری دوعدد تفریق کند باقی ھر چہ مَانَد ھشت ھشت طَرح کند بعد از طَرح اگر ایک ماند بہ خانۂ اول اگر دو ماند بخانۂ دوئم وھمچُنین اگر ھشت ماند بخانۂ ھشتم Ā کند۔ ھر ماہ کہ مطلوب است از ان جا اگر فتہ شود ھمان روز غُرّۂ ھمان ماہ خواھد بُود" (۱۳)

علم نجوم :

مولانا نے مخزنُ النّجاح ہی میں جو کہ موصوف کا ایک عجیب وغریب قلمی نسخہ ہے، علم نجوم کی توضیح کی

ہے۔علم نجوم میں خصوصاً سات سیاروں کے شرف وھُبُوط کا بیان ہے۔مولانا نے مذکورہ علم پر ایک شعر کی صورت میں یوں روشنی ڈالی ہے :

(۱۴)"†Û* ?‰† ‼ ...^=' /;]†;‡æ 7 Û< †B A†# p†8 - # Øu‡ ,...^&‰ ä.f‰"

بیان مفکرہ درمیان قرون :

اس جنتری میں مولانا نے تمام مشہور ... وروز اور سالوں کی بحث کی ہے۔فارسی، رومی اور انگریزی کے سنہ ھجری بیان کیا گیا ہے۔جس سے وقت صبح، وقت طلوع، وقت غروب اور نصف النہار کی تشریح مقصود ہے۔(۱۵)

قاعدہ علم جہات رجال غیب :

صوفیاء کرام کا عقیدہ ہے کہ انسانوں میں بعض مخصوص لوگ یعنی اولیاء کرام: اوند قدوس کی جانب سے معاون مقرر ہیں جو بوقت مصیبت، مصیبت زدہ انسانوں کی امداد کرتے ہیں۔ایسے انسانوں کو رِجال غیب کہا جاتا ہے۔رِجال غیب کی پہچان بہت مشکل ہے۔مولانا نے مخزن النجاح میں ایک خاص عمل بتایا ہے جس کے کرنے سے رِجال غیب کو پہچانا جا سکتا ہے (۱۶)

علم اصطلاحات حدیث :

مولانا نے اپنے قلمی نسخہ مخزن النّجاح میں چند اصطلاحات اور اصول وضع کئے ہیں۔جن کے توسط سے صحیح اور ضعیف احادیث کا فرق معلوم کیا جاتا ہے (۱۷)

بیانِ خطِ اِستوا :

یہ ریاضی سے متعلق ایک مضمون ہے۔مولانا کے بقول عِلم ھیئت کا ایک خاص دائرہ ہے۔آپ کے نزدیک عِلم ریاضی کے کل دس دائرے ہیں (۱۸)

اقسام قضایا مَوجھہ :

یہ عِلم منطق کے قیاس کے دلائل کے مبادی ہیں (۱۹) جن کی تفصیلاتِ مخزن النّجاح میں دی گئیں ہیں۔

اشکال اربعہ :

مولانا نے اپنے مخطوطہ میں اشکال اربعہ پر قاعدہ مضمون لکھا ہے۔اس بحث کا تعلق عِلم منطق سے ہے۔مولانا نے لکھا ہے کہ کل سولہ (۱۶) اشکال بنتی ہیں۔ہر شکل میں صغریٰ، کبریٰ اور حداوسط

ہیں۔ چنانچہ صغریٰ، کبرٰی اور حداوسط کی رُو سے اگر صحیح نتیجہ. آمدہ ہوا تو وہ صحیح شکل ہوگی*. قی*. رہ اشکال کا نتیجہ در -.. آمد نہیں ہو* (۲۰)

علم عروض :

علم عروض شعروشاعری کے اوزان وقافیہ سے متعلق علم ہے۔ مولا* محمد یعقوبؒ نے ضابطۂ عروض کے* م سے اس علم پر الگ سا ا- کتابچہ تصنیف کیا ہے جو مخطوطہ کی صورت میں ہے۔ آپؒ علم عروض سے متعلق یوں رقمطراز ہے :

^Û(%øøEöH'p†: -'ö] á‡æø9C'øäCC&G FöEøf@ø/C×C"'Dæ†C.Cö] â]Ø/C×Ø']"

â]ØøRä&G Q^=Pö] 9'øÛöN.'ö] D†Mö]æ á]‡æL] F&u 9C#'†C.C-ö] KCJçCÛCö]æ

Aö]RRRR ^%ØØ%ö? .øøØ/;çöç*Q $q]L]ØCU&C# Tö*C8i OC8ö] KC=C(C8ö] Sæ†Cu

OØ"'e..ö9#'V6'ûøöö]æøSæ†u OØ%X9#'V6†øûö]æøSæ†u OØ%Ø9#'V6†Ûö]R

98Ûö] O.øø]ØØ.1ö] OSXCSæ /Cö]RSæ†Cu OØ%"'CÛø!'9C#'V6'6†øûö]æøSæ†Cuö

Z †8Ûö]æ ?6ØEø] 9' þ†'ø#96^‰æ á^Š×ö] O×' á]..æ,ö] äi†Y6æ T&1P8×ö

Ø&($ VfŠe á^C6†E8#æ T&1! Vf‰ 9C6^CCŠö] ,,C.Ce Z †CEC8ÛCG äCCGXCP'Ce"

\æ†1# ,'Iæ96^‰ ^ÛU&e á^6†E8#æ [çÛr# ,'Iæ 96^‰ ^; ,.e á^6†CEC8#æ

^U.Ûr@þ†f6 O×H'G 96^‰ ^; ,.e Keø]Øøþ†MH O×H'G 96^‰ ^; ,.Ce FC*CSØø

[çÛr# ,'Iøø=O×' Ø&($ Vf‰..]ØT&1! Vf‰ =/ö d^Ûøø Øfqø†U]ØO×'øøØ/ö

ba`_" þ†f6 O×H^G R d^Ûøøþ†MH O×H^G = Øfq \æ†1# ,'Iøø= †U]ØR

قرآن کی اقسام :

مولا* نے اس موضوع پر بھی سیر حاصل بحث کی ہے۔ آپؒ نے لکھا ہے :

" قرآن Ä اور معنی کے اعتبار سے چار تقسیمات پر مشتمل ہے۔ تقسیم اوّل وضع کے طرh ں میں چار اقسام پر مشتمل ہے یعنی خاص، عام، مُشترک اور مُو ول۔ تقسیم دوم طریق بیان کے* رے میں ہے ان کی بھی چار قسمیں ہیں ظاہر، نص، مُفسَّر اور مُحکَم ان کی چار اضداد ہیں:

خفی، مشکل، مجمل اور متشابہ۔ تقسیم سوم استعمال لفظ کے* رے میں ہے : حقیقت، مجاز، تصریح اور کِنایہ۔ تقسیم چہارم سے اصل مراد پر آگاہی ہے۔ جن کی بھی چار قسمیں ہیں: عبارۃ النص، اشارۃ النص،

دلالۃ النص اقتضاء النص" (۲۲)

مرغوب القلوب :

یہ مولاناؒ کا فارسی دیوان ہے جو دو مرتبہ چھپ چکا ہے۔سولہ (۱۶) صفحات پر مشتمل ہے۔حروف تہجی کی ردیف پر مشتمل ہے۔اس کی وضع … زی کیلئے ہے۔اس دیوان کو مُرَدّف دیوان بھی کہا جاتا ہے۔مولانا کی بلند پایہ اشعار مجالس اور محافل میں پڑھے اور سنائے جاتے ہیں۔موصوف نے خود اپنے دیوان کی مدح اپنے الفاظ میں یوں کی ہے :

,¶Ç! g$e… áçf Z ^e	de †¤#Ø) ç(.@ /c%
ç-&# çÛE#æ 7&*	(۲۳) h fö ^;†Gæ ,†Š!"e

۱ 5 الخاتمی فی تحلیل زکوٰۃ ہاشمی :

یہ ایک چھوٹا رسالہ ہے جس میں مولانا نے بنو ہاشم یعنی سادات کرام کیلئے زکوٰۃ 8 جائز قرار دیا ہے۔(۲۴)

دعاءِ صبح وشام :

اولیاءِ کرام کے آسماءِ جمیلہ کے وسیلے سے مولانا نے اپنے مخصوص انداز میں ایک دعا کہی ہے۔جو درج ذیل ہے :

/¶Ø%öi†ö ^Ûq"å]L]	L@] 0×' iç% 7@…]g /;æ
0i]Ø&o]†e] K# nç mÛ^H ç;æ	Ø I ØkE‰]æ Ø&.Û‰]"Ø. r i]j6
/Ûœø]ç×@ /$ T‰ç@) ç(.@æ	X.Û]æpÖ æ] æ 0‰ç# K# áæ…^;æ
7%ç@ Ø1^]pæ) ç@] á^Û&×‰	Ø(ØØ;ö6p'KŠäØæØ I @] +^&Û]
ä#X:Ø0E@øÛ^@†6p]j6	XØ^ØØ,*ØÛiØ:@&>æ 0Š&'æ
^fi†# Ø%öÖ] KÛ^ÛqØ/c%Ø iØ,*Øø	XØ] äÖ* ^Û6 5^‰…] $uø/$
gX%Ø/$ä*] q¢×H /Û&×Øø	Ø'ØøæØ0 J]…L] gØØøá^#‡ ,Øø
/Û;"r e0eæ†6Ös†ÜØe…^&G	(۲۵) ØiØ j@Û/$) ^EHL]æ 5•r]^æø

جَدوَلِ دورِ اثنا عشری :

اس سے مراد ہیں یہ جدول بارہ سال کے دورے کا نام ہے ہر سال ایک حیوان کے نام پر

ہے۔ان میں سے ہر حیوان اپنے رنگ اور اثرات رکھتا ہے۔اب اگر نیک اثرات والا حیوان ہوتو اس کا سال بھی نیک رہیگا اسی طرح بُرے حیوان والا سال بُرا یعنی مصائب و پریشانیوں والا سال ہوگا۔چنانچہ مولانا نے ان حیوانات کے نام ایک شعر کی صورت میں یوں بتائے ہیں :

...^# ,@ u ßt‰ ...$Bëöfö..^tf 9@‡ ...^Û< vçx†!æ u ‰]weæ vç#ö

baz_...^6†! 4 ç!@ u ‰æ y†# ä‰æ , Û;) ^Šu ?‰], ß1‰çx h‰^ë@B‰]æ

ترجمہ کلمات ابجد :

مولانا نے کلمات ابجد کا ترجمہ شعر کی صورت میں بیان کیا ہے مثلاً ابجد کے معنی :

/8G †B‰ vçBë]...æ]@^u /8G..., ëe[çç=@@... ku †#]

اور ھوّ ز سے متعلق :

(۲۷) kx=#æ‡... æ‡ æ‡çù ku p...^&e ç!‡] g †6...æ

ضاد وظاء کی بحث :

ضاد اور ظاء کے تلفّظ سے متعلق علماء کے درمیان جو اختلاف پایا جاتا ہے آپؒ نے اس کو دور کیا ہے۔اس مسئلے پر مفصل اور فیصلہ کن بحث کرنے کے بعد آخر میں اس متنازعہ فیہ مسئلے کو ایک شعر کی صورت میں یوں بیان کیا ہے :

(۲۸)q |&; v ^ŠG†e , <^e ä‰ d# þç8G { @ ^J d‰^q , Š1#ö} .e 5ç(e , <^e dÛ;^]

Æ رَسُول کریمؐ اور مناقِب خلفائے راشدینؓ :

موصوف نے حضور اقدس صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی شان میں بہت سے Æ کہے ہیں۔اور تاریخ میلاد بھی بیان کیا ہے نیز آپؒ نے مناقِب خلفائے راشدین اور ان کی تاریخ کو بھی بیان کیا ہے۔ (۲۹)

نور الحقیقت :

تصوف اور لطائف ومراقب پر بھی مولانا نے ایک رسالہ لکھا ہے۔اس رسالہ میں ایک مقام پر آپؒ فرماتے ہیں :

" تخلیق کائنات سے مقصود معرفت خالق واعتراف بندگی ،لزومِ عبادت اپنے نفسوں پر اور غیر کو اپنے قلوب سے نکال دینا مراد ہے۔مذکورہ امور کا اصل معیار ذِکر الٰہی ہے جیسا کہ ارشاد ربّانی ہے: †ëC6Ý‡Ce=@]Ø) çö(@] 9•Ûæ=ia×@]"(۳۰)

عِرفانِ الٰہی، اعتراف بندگی اور لزوم عبادت کا تذکرہ موصوف نے اپنے اشعار میں کیا ہے۔مولانا شکوہ جواب شکوہ کے طرز پر پہلے سوال کرتے ہیں پھراز خود جواب دیتے ہیں :

çeÖv ç! €@ç! 08Š&%^e]†#   g çe ä81!Öv ç! g, ' dW]†ENe • 5]ç‰

çN(# ?Š&f 9@‡]†iÏ/%], &Û%   p †6…], &e]†# v ç!)•]ç! ‡"

çe v ç!Ø€@ç! 08Š&%^e]†i   , çe 01! v ç! g, ' dW]†ENe •)]çq

(۳۱) çN(# ?‰] çe9&Û; á], &# 9&(@   g †6…], &e ?"G†.# †Ue‡"

یہ تھے وہ مختلف علوم وفنون جن کومولانا نے مخزنُ النّجاح میں جمع کیا ہے۔

مُستغنِی علی شرح چغمُنی :

یہ فن ریاضی سے متعلق ہے۔مستغنی علم ھیئت کی مشہور ومعروف اور نہایت عمدہ کتاب ہے جسے مولانا نے تصنیف کیا ہے اور ابھی تک مخطوطہ کی صورت میں موجود ہے۔واضح رہے علم ھیئت زمین وآسمان کوایک کرہ مانتا ہے۔اس کُرّے کو کرّہ عالم کا نام دیتا ہے۔جس کا مطلب یہ ہے کہ اس کے علاوہ اور کوئی عالم موجود نہیں ہے۔یہ عقیدہ انکارِ آخرت اور انکارِ اُلوھیت پر دلالت کرتا ہے۔ھیئت کا موضوع کرّہِ عالم ہے۔جس کی شاخیں یا اجزاء کل تیرہ ہیں جو درج ذیل ہیں :

۱۔ فلک اعظم (آسمان نہم) (جس کو ہم کرسی کے نام سے تعبیر کرتے ہیں)

۲۔ فلک ثوابت (آسمان ہشتم) ۳۔ فلک زُحیل (آسمان ہفتم)

۴۔ فلک مشتری (آسمان ششم) ۵۔ فلک مَریخ (آسمان پنجم)

۶۔ فلک شمس (آسمان چہارم) ۷۔ فلک زہرہ (آسمان سوم)

۸۔ فلک عطارد (آسمان دوم) ۹۔ فلک قمر (آسمان اوّل)

۱۰۔ کرّہ آگ۔ ۱۱۔ کرّہ ھوا۔

۱۲۔ کرّہ پانی۔ ۱۳۔ کرّہ مٹی۔

علم ھیئت مذکورہ بالا تمام تخلیقات اور ان میں موجود آشیاء کی ھیئت سے بحث کرتا ہے۔علم ھیئت کی غرض وغایت جملہ فلاسفہ یعنی حکماء اور متکلمین کے نزدیک تفکر کائنات وموضوعات الٰہی ہے۔جس سے مقصود معرفت الٰہی کا حصول ہے۔تمام حکماء اپنی کتابوں میں قرآن مجید کی اس آیت سے استدلال کرتے ہیں کہ علم ھیئت معرفت الٰہی کا ذریعہ ہے۔وہ آیت کریمہ یہ ہے :

" D…L]æ l]çÛŠ@] kx! 0G'áæ†ÒÀ18@" واضح رہے مستغنی علم ھیئت کی کتاب ہے۔مولانا نے

مستغنی شرح پنجمنُی کے نام سے اس کی شرح لکھی ہے جو مخطوطہ کی صورت میں ہے۔ مولانا نے اس مخطوطہ میں ایک مقام پر اقسام جسم کی تشریح کرتے ہوئے لکھا ہے:

/Š r ô]^G‡^ r Ûô]æ O(&(Eô]^eæ] Z]†8< L']"e Aô]RRRR/Š rê] kö@ö, *@ äôçC*"

nç=Pô] ä&G Döföö]ä] 9^Ûö 0.Cf=Cö] /CŠ rC×Cö D ..."C'ø.] , C(C# OCÛC&×C.C8ô]

á℮ O&J†.ô]æ Oö†oç rô]æ O&J...^.ô]æ O&Jæ†.Ûô^e ^ÛU8&e \ †1Cô]æ ,...çC6 j CÛCô]

Dö†ö@9^Ûö ^Û%]æ ‡..."e D †öö0Û&×.8ô]æ Dæ†öC#ø†C;øçCq OC.Cf=Cö] /CŠ r Cô]

9&' O; O8ô] O$XYô] ^.eL] O×' ^;^ßf# áL /&×.8ô] OG q...çC6 j CÛCô] nçC=ö'Pöô]

bƒa_"OÛ&×.8ô] /Š r ô] نمونہ آگلے صفحہ پر ہے۔

مولانا نے ایک مشکل موضوع کو انتہائی سہل اور جامع انداز میں بیان کرتے ہوئے جسم تعلیمی اور جسم طبعی کی وضاحت کی ہے۔

ضابطۂ میراث :

مولانا نے علم میراث پر ضابطۂ میراث کے نام سے ایک رسالہ قلمبند کیا ہے جو مخطوطہ کی صورت میں ہے۔ موصوف نے اس رسالہ میں تقسیم میراث کیلئے چند ضوابط وضع کئے ہیں۔ آپ نے اپنے رسالے کا آغاز ان الفاظ سے کیا ہے :

L@ö,ö†ö 9# O×' q]ç×Nô]æ Q]†fMö]æ Q]† I Pö] „]†&# ,ø†ö9Ûô , ÛEô]"

• ", .e^#] Q^f.ö]) ^EH] ^Û&öæ^EH]æ äô O×'æ Q>$...çô]Räß#",ö.çö

9ö] ä6 9ö , ô]æ O×Ûô] kEô]†Û(ô] 9e]) ç(.ö , ÛE#) ç&.# , , CßCe , CWçCx dC#"

äC6†i ... 5æ]) ^e...) ^e , ‡^ö†e ØCÛC8 - # } CW]†CG /C×C"... ?CŠö] äCC# , C(C#ö

bƒƒ_ R"Aô]RRRR] j^‡

مُنَادِی علی قوا 2 زُرادِی :

یہ بھی مولانا کا ایک چھوٹا سا رسالہ ہے جو مخزن النجاح میں ہے۔ زُرادِی فن صرف کے قوا 2 کی معروف اور جامع کتاب ہے۔ مولانا نے مُنادِی علیٰ قوا 2 زُرادی کے نام سے اس کتاب کی شرح کی ہے۔ جس میں قوا 2 صرف کی مفصل تشریح کی گئی ہے۔ موصوف نے اس مخطوطہ کا افتتاح بسم اللہ الرّحمٰن الرّحیم سے کرتے ہوئے لکھا ہے :

0%^Y0]æ 0ÖÑN0] 5aL] 0.Ši...ç#] 0GØ*:# 9#'m&EN0] 0CG , CeL äC%] /C×Ø']"
0uX=HL] 0ß.Û0] 7 #^P0]æ pçM$0] 0ß.Û0] Ke]†0]æ á‡çØ0] FC0^CY0]æ) ^Cf0]
K%"80]æ †NEØ0] äqæØ9#'Y0]æ /Š(0] KCe^CŠ0]æ ^CÛCUßC&e 0f%^CßCÛC0] + ^CŠ0]æ
bƒ†_ '0&×^0] q , ""(0]

اس اقتباس سے بخوبی+ ازہ لگا۔ جا سکتا ہے کہ مولا* نے علم صرف جیسے مشکل فن کو کیسے آسان+ از میں بیان کیا ہے۔ واضح رہے مولا* کو علم صرف اور علم نحو پہ مکمل عبور حاصل تھا۔جس کا ثبوت اِن فنون پہ آپ کی شرحیں اور تصنیفات ہیں۔

المقیاس علی النبر اس (شرح نبراس)

"شرح عقا+ "عقا+ کی مشہور کتاب ہے جس میں عقا+ صحیحہ اور عقا+ فاسِد ہ کا بیان ہے جو اہل سُنّت والجما (اور فلاسفہ و معتزلہ کے عقا+ میں مُمیّز ہے۔نبراس شرح عقا+ کی شرح ہے اور مقیاس نبراس کی شرح ہے۔مقیاس میں نبراس کی مشکل اور پیچیدہ مبا # کی تشریح کی گئی ہے جیسا کہ مولا* نے مقیاس کے دیباچہ میں لکھا ہے :

Tö-'"^iæ) ^.N0] m&Jç80'0&<^Ee 0& - Ei 9' 0×Ø'C% Q^Cf×C=C0] /CÛØ;'æØ
bƒ‡_ ") ^(ß0]

هِدَایۃُ المُبتَدِی شرح مَیبُذی : (شرح حکمت)

مَیبُذی علم حکمت کی معروف کتاب ہے مولا* نے اس کی شرح هدایۃ المُبتَدِی کے* م سے کی ہے۔علم حکمت کے تین اغراض ہیں یعنی l çN0]æ Øç&çØ]$Cr C8ØØ Q$Cq اور صورت نوعی۔حکماء کے خیال میں مذکورہ تینوں اغراض کی غرض و غا$ قدِمُ العالَم ہے۔اور متکلمین کے۔ د۔ ان تینوں کی غرض و غا$ حُدُوثِ عالَم ہے۔حکماء عالم کو قدیم ما... ہیں اس لئے عالم غیر فانی ہے۔ کیوè ہر ازلی شے+ ی ہے۔جس کا کوئی ابتداء و انتہا نہیں۔یہی L ہے کہ حُکماء قیامت وغیرہ کےG ہیں۔جبکہ اس کے علی الرّغم متکلّمین کے۔ د۔ عالَم حادِث ہے۔یہی وجہ ہے کہ وہ قیامت کے قائل ہیں اور خاتمہ عالم کو یقینی جا... ہیں۔کیوè جس طرح عالم کی ابتداء ہے اسی طرح اس کی انتہا بھی ہے۔حکمت کے موضوعات تین ہیں : عالَم ، فلکیات اور عناصر اربعہ وَالٰھیات۔مولا* نے اس سلسلے میں ا۔ مقام پہ لکھا ہے :

0G ØNG 5çN10] 9# 5æ]ÙØN10] p] A0]RRR Q'† r 0] 5^=e]'0G'ØCNCG 5ØC*Ø

ä‰] F&u 9#æ] p$r8%L ä‰] F&u 9# [‡^ßÛö] 0×' äÛ^=e] l ^f$]æ Q$r Ö] 5^=e]
0Ö]'0‰^ŸÖ]æ p$r8×Ö'Ø e^‰Ø/Š r•Ö] Q$q á] l ^f$] 0Ö]'Kq}... 5æL]æ /Šr×Ö Q$q
9'Ø/u^e 0.f=Ö] /×.Ö] á2Ø6ØÛ0ÛØ$ rÖ] { Ö]p 9# /Šr Ö] V6Ö]ÜØ;Ø'Øl ^Cf$]
0G†.# 0×' Sç*ç# 0.f=Ö] /Šr Ö] 5]çØ]9'ØFEfÖæKf=Ö] /CŠr CÖ] 5]çCu]
0×' Sç*ç# á^&fÖ] { Ö]pæ q...çNÖ]æ Lç&ÜÖ 9# ä1&Ö^i á^&eæ 0.Cf=CÖ] /CŠr CÖ]
bƒz_ R" p$r8%LØ j Ö]ÙQ$r Ö] 5^=e]

ضیاءُ المُضی علی القاضی اور ِ.... علی حمداللہ :

مولانا کی اوّل الذکر شرح یعنی ضیاءُ المُضی قاضی مبارک کی شرح ہے اور ثانی الذکر ... ہ حمدُ اللہ کی شرح ہے۔ان دونوں شروح کا تعلق علم منطق سے ہے۔اس سے یہ حقیقت واضح ہوگئی کہ مولانا نے درسِ نظامی کے جملہ مشکل ترین علوم وفنون پر شروح، حواشی اور رسائل و کتابچوں کی صورت میں تحقیق کی ہے۔قاضی مبارک اورحمداللہ دونوں سُلَم العَلُوم کی شرحیں ہیں۔سُلَمُ العلوم علم منطق کی مشہور ومعروف کتاب ہے۔جس پر متعدد شروح لکھی گئیں ہیں جن میں سے قابل الذکر شرحیں قاضی مبارک اورحمدُ اللہ ہیں۔مولانا نے مذکورہ دونوں شروح کی شرحیں لکھیں ہیں۔یعنی ضیاءالمُضی اور ... ہ۔

علم منطق کی غرض وغایت بحث تصورات ہے۔یہ مفردات کی تعریف ہے۔مفردات قضایا کے مبادی ہیں اور قضایا دلائل قیاس کے مبادی ہیں۔دلائل قیاس سے نتائج برآمد ہوتے ہیں۔نتائج برآمد ہونے سے تصدیق ہوتی ہے۔تصدیق کا تعلق ایمانیات سے ہے۔منطق انسان کی ذہن کو تیز کرنے اور مُدَّعی پر طرز استدلال سکھانے میں مددومعاون ثابت ہوتا ہے۔علم منطق کا ایک فائدہ اور بھی ہے وہ یہ ہے کہ اس سے اثبات توحیدورسالت وآخرت اوروجود باری تعالیٰ کا اثبات اوراثبات احکام شرعیہ حاصل ہوجاتا ہے۔مولانا نے اپنی شاہکار تصنیف ضیاءُ المُضی میں مبادِل پر بحث کرتے ہوئے لکھا ہے :

0ß8f@ 08Ö]^&<L] 0;æ Ø‰ŠÛÖ] Z]...]'0Ö]'Ø‰^%æ¢p "fÖ]Ö] áç6Ø;æ äCÖçC*"
l ^'çJçÛÖ] æ, uö0UG 0@...çN8Ö]^#] 0(@, Niæ 0@...çNØ0C;æ /C×C.CÖ] ^CU&×C'
^;æØ]$q]æ 0$XŸÖ] ^.e XÖ'Øe^‰Ø;Øçæ0.f=Ö] /Šr Ö] 0.f=Ö] /×.Ö] 0G^ßCÖŸC(C6
06†EÖ]^ßÖŸ(6 0&i] j Ö] ^UJÖ]†'] ^(G 5çfØ ä‰^< 9#"†;Øçæ Lç&UÖ] ^CßCÖŸC(C6
?ß&e l ^#, (# 0UG 0(@, Ni^#]æ qç(Ö^e ç; F&u 9# qç(Ö^e ç; ^ÛØ5æ] 5^CÛ&6Ø
0G 0×Û.8ŠÛÖ] 0ÖØ, .Ø ^U&×' TÖç8@ †!Ø Ø¢EØ#æ0CG çCÖæ 0ßC&æ] ^CUŠ1CßCe

bƒ‰_ "gç×.ö]

مولانا کی دوسری شرح ہ علی حمداللہ ہے جس میں ایک مقام پر آپؒ نے لکھا ہے :

OG O@...æ† l ö] á]ç;æ $ö] O×' øæøÛøKØØA ö]RRRRRROCfŠu çC;æ ,çCöçC*"

á]æ VöŠö]æ) ^r@L] 9&eæ \] , NÛö]æ gçt1Ûö] VŠEe†@^CMC8ö]æ } C*ÖCßC8ö]

} *^Cßi OG p...æ† l ö] á] KG , Cö] ØCH^CCu Oe1C8ßC#öOC%^CCYö] 9C^Cö 5æL] ,æçpæø

Øï(.iØåLØ") ^r@L] gçt1# 9' †W"M#öV×Šö] gçt1# åLØOC#çCt1CÛCöL†C@^CMC8ö]

Ø(.i á^G V×Šö] V×Šö] SXPe V×Šö] Ø(.iøO×' ^Íç*ç# áç^@L) ^r C@L]

^Ei]"^ÛUß&e á^6ç×G ä&ö] S^ l Ûö] V×Šö] Ø(.i O×' ^Íç*çC# VC×CŠö] VC×C‰

S^ l Ûö] V×‰ Ø(.i O×' ^Íç*ç# ^ÛUß# , u']æ Ø6 Ø(.i á^^ö gçt1Ûö] VŠEe

} *^ß8ö] áL } &(ßÙ] , .i OG ^ßö O1^&ØáçCeøCÛCU#eøçCU1C#ø9Cß&eøáçC^C&G äC&ö]

bƒŠ_ "/; , ß'$&Û#ö&: \] ,øNÛ"] VŠEe O&ß&.ö]æ gçt1Ûö] VŠEe

واضح رہے ضِیاءُ المضی اور ہ کے علاوہ فن منطق کی دواور کتابوں پر بھی مولانا نے دوشروح لکھی ہیں۔ایک شرح "شرح الرّاجی علی میر ایساغوجی ہے "اوردوسری شرح "رفیع البُرھان شرح+ یعُ المیزان" ہے۔

خلاصۂ بحث:

مولانا محمد یعقوب کا مدرسہ ضیاء العلوم اوران کے بھائیوں کے مدارس چھوٹا دیوبند کے نام سے موسوم تھے۔ یہ ان کا استحقاق ہی نہیں تھا بلکہ وہ اپنے اس دعوے میں حق بجانب بھی تھے۔اس کا واضح ثبوت حضرت مولانا محمد یعقوبؒ کی وہ شرح، حاشیے، رسائل اور دیگر تصنیفات ہیں جو مخطوطات کی صورت میں ابھی بھی مدرسہ ضیاالعلوم کی لائبریری اوراس کے خاندان کے دیگر افراد کے پاس موجود ہیں۔جن کا احاطہ اس مضمون میں کیا گیا ہے۔علم دوست حضرات سے توقع ہے کہ وہ ان مخطوطات کو زیورطبع سے آراستہ کروائینگے۔

حوالہ جات وحواشی

ا۔ عبدالمالک، سیّد، مولانا سیّد محمد یعقوبؒ پشینی کی علمی وادبی خدمات (ایم۔اے عربی تھیسِس)، پنجاب یونیورسٹی، شعبہ عربی لائبریری، لاہور، ۱۹۸۶ء، ص ۳۰۔

۲۔ ایضاً، ص ۳۱۔ ۳۔ ایضاً، ص ۳۵۔

۴۔ ایضاً، ص ۶۴، بحوالہ محمد یعقوب، مخزنُ النّجاح، صفحہ + ارد۔

۵۔ ایضاً۔ ۶۔ ایضاً ، ص ۶۵۔
۷۔ ایضاً۔ ۸۔ ایضاً۔
۹۔ محمد یعقوب، مولانا ، مخزنُ النّجاح، مدرسہ ضیاء العلوم لائبریری، کلّی لاجور، گلستان، بلوچستان، ت ن، صفحہ ارد، مدرسہ ضیاالعلوم لائبریری، کراچی۔
۱۰۔ ایضاً۔ ۱۱۔ ایضاً۔
۱۲۔ ایضاً۔ ۱۳۔ ایضاً۔
۱۴۔ ایضاً۔ ۱۵۔ ایضاً۔
۱۶۔ ایضاً۔ ۱۷۔ ایضاً۔
۱۸۔ ایضاً،ص۶۰ ۔ ۹۳۔ ۱۹۔ ایضاً۔
۲۰۔ ایضاً۔
۲۱۔ محمد یعقوب، مولانا ، ضابطہ عروض، ت ن، ص ا (مخزان النّجاح)۔
۲۲۔ ایضاً، مخزن النّجاح، ت ن، صفحہ ارد۔
۲۳۔ محمد یعقوب، مولانا ، دیوان محمد یعقوب (مرغوب القلوب)، حافظ خان محمد کتب فروش، جامع مسجد کوئٹہ، بلوچستان پریس، ۱۳۶۷ھ ،ص ۳۔
۲۴۔ ایضاً، مخزنُ النّجاح ، ت ن ، صفحہ ارد۔
۲۵۔ ایضاً۔ ۲۶۔ ایضاً۔
۲۷۔ ایضاً۔ ۲۸۔ ایضاً۔
۲۹۔ ایضاً۔ ۳۰۔ ایضاً۔
۳۱۔ ایضاً ، ص ۳۰۔
۳۲۔ محمد یعقوب، مولانا ، مستغنی علی شرح چغمنی، مدرسہ ضیاء العلوم لائبریری، کلی لاجور، گلستان، بلوچستان، ت ن، صفحہ ارد۔
۳۳۔ ایضاً ، مخزنُ النّجاح ، صفحہ ارد۔
۳۴۔ ایضاً۔ ۳۵۔ ایضاً۔ ۳۶۔ ایضاً۔
۳۷۔ محمد یعقوب، مولانا ، ضیاءُ المُضی علی القاضی، مدرسہ ضیاء العلوم، گلستان، بلوچستان، ت ن، صفحہ ارد۔
۳۸۔ ایضاً، حاشیہ علی حمد اللہ، صفحہ ارد۔

☆☆☆☆☆